بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (الحدیث)

اٹھو مسلمانو! قادیانی قرآن بدل رہے ہیں

قرآن مجید میں ردوبدل

قادیانیوں کی دینِ اسلام کے خلاف ایک بھیانک سازش

محمد
طاہر [illegible]

زیرِ سرپرستی: پروفیسر محمد حسین آسی

[illegible] محلہ نقش لاثانی نگر، گھمالہ روڈ، شکر گڑھ

رابطہ [illegible] ، المجاہد بلڈنگ، ایبٹ روڈ نزد ریلوے پھاٹک سیالکوٹ

رابطہ آفس لاہور: حافظ غلام حسین کلیالوی، جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ گلستان کالونی، لاہور

برادران اسلام!

قرآنِ مجید فرقانِ حمید جو کائنات کے تمام جنّ وانس کے لئے دستورِ حیات ومنبع ہدایت ہے جو حق کے متلاشیوں کے لئے شمع فروزاں ہے۔ جس کی تابانیوں اور ضیا پاشیوں میں ہم زندگی کے تمام مسائل کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں جو دین ودنیا میں مسلمانوں کا امام ہے۔ جس کی صداقت بیان کرتے ہوئے رب ذوالجلال نے قرآن حکیم کے آغاز ہی میں اعلان کر دیا ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ (یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں) خدا کی عظیم ترین اور آخری کتاب جو اس کے عظیم ترین اور آخری نبیؐ پر نازل ہوئی۔ اس کے بارے میں معلمِ کائنات نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمت کو یہ سرٹیفکیٹ دے دیا۔

میرے بعد دو چیزوں کو تھام کر رکھنا تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔ (۱) اللہ کا قرآن (۲) میری سنت۔

برادران اسلام!

قرآن اور مسلمانوں کا تعلق روح اور جسم کا تعلق ہے۔ اگر قلب میں قرآن کی مشعل روشن ہو تو جسم میں زندگی کا نور موجود ہے اور اگر نعوذ باللہ دل میں قرآن کی شمع کا نور نہیں ہے تو پھر جسم میں ہر طرف موت کا اندھیرا ہے۔ الختصر قرآن ہی مسلمان کا سرمایہ ایمان اور دستور حیات ہے۔

لیکن دشمنانِ اسلام اس بات سے بخوبی آشنا ہیں کہ جب تک اُمتِ مسلمہ کا تعلق اس عظیم کتاب کے ساتھ ہے دنیا جہاں کی ساری شیطانی اور طاغوتی طاقتیں مل کر بھی اسے زیر نہیں کر سکتیں۔ لہٰذا ظہور اسلام سے لے کر آج تک اس "کتاب مبین" کے خلاف بڑی سنگین اور بھیانک سازشیں تیار کی گئیں لیکن خاک قادیان سے اٹھنے والے ایک جھوٹے مُدّعیِ نبوّت مرزا غلام احمد قادیانی جہنم مکانی نے اپنی جھوٹی اور انگریزی نبوّت چلانے اور چمکانے کے لئے قرآن مجید میں تحریفات کا ایک ایسا طوفان برپا کیا جسے دیکھ کر اسلام کے ازلی دشمن یہود ونصاریٰ بھی دنگ رہ گئے۔ اس کذاب نے قرآن کی پوری کی پوری آیات کو حذف کر دیا۔ جہاں چاہا قرآن سے الفاظ نکال لئے اور اپنے من گھڑت الفاظ لگالئے۔ جہاں جی چاہا قرآن کے معانی کو اپنی مرضی کے مطابق بدل دیا۔ جہاں طلب محسوس کی قرآنی آیات کی شان نزول کو بدل کر اسے اپنے تیئں منسوب کر لیا۔

مرتد عصر اور زندیق زماں مرزا قادیانی ہیضہ کے مرض میں گرفتار ہوا اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو برانڈرتھ روڈ لاہور کی ایک بلڈنگ کے ٹٹی خانہ میں اوندھے منہ گرا اور ختم نبوّت کا یہ ڈاکو سوئے جہنم روانہ ہوا اور نبوت کے جھوٹے دعویداروں اسود عنسی ومسیلمہ کذّاب وغیرھم کے ساتھ جہنم کا ایندھن بنا۔

مرزا قادیانی تو لعنتوں کا طوق پہن کر اور ذلت ورسوائی کی گٹھڑی اٹھا کر اس دارفانی سے چلا گیا لیکن اپنے پیچھے مرتدوں اور زندیقوں کی ایک جماعت چھوڑ گیا آج بھی مرزا قادیانی کی اولاد اور اس کے چیلے اپنے گرو گھنٹال کے کفریہ طریقۂ کار پر چلتے ہوئے قرآن میں تحریفات کے قبیح دھندے میں مصروف ہیں۔

آج کل جنوبی افریقہ ان کی گھناؤنی سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ قادیانیوں نے ہزاروں کی تعداد میں تحریف شدہ قرآن تقسیم کر دیئے جن میں قرآنی آیات میں ردوبدل کر کے اپنی مرضی کے مطابق پیش کیا ہے اور مرزا قادیانی کو خدا کا نبی اور رسول ثابت کیا ہے۔ افریقہ کے مسلمان اس صورتحال سے سخت پریشان ہیں۔ خاص کر نومسلموں کو اصلی قرآن اور تحریف شدہ قرآن میں تمیز کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ان سنگین حالات سے نبٹنے کے لئے افریقہ کے مسلمانوں نے عالم اسلام کے تمام مسلمان بھائیوں کو مدد کے لئے پکارا۔ عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت نے فوری طور پر ان کی مدد کا سامان کیا۔ رسائل میں اشتہارات دیئے، مخیّر حضرات سے اپیلیں کیں۔ جس کے

نتیجہ میں جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پروانوں نے ہزاروں کی تعداد میں قرآن پاک خرید کر افریقہ روانہ کئے ہیں اور مزید قرآن پاک جنوبی افریقہ پہنچانے کے لئے مجلس دن رات کوشاں ہے تاکہ تحریف قرآن کے اس سیلاب کو روکا جاسکے۔

دیکھیئے قرآن پاک کی وہ آیات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے متعلق ہیں۔ ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

۱۔ میرے پر وحی ہوئی۔ قُلْ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا (تذکرہ ص۔ ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

۲۔ الہام ہوا تو سراجاً منیراً یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔ (تذکرہ ص۔ ۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

۳۔ الہام ہوا یٰۤاَیُّہَا الْمُدَّثِّرُ (تذکرہ ص۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

۴۔ الہام ہوا وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (تذکرہ ص۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)۔

۵۔ الہام ہوا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا۔ (تذکرہ ص۔ ۹۴ مصنفہ مرزا قادیانی)

تمام مسلمان جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا تمام آیات میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے خطاب ہے لیکن مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی ان تمام آیات کو اپنے تئیں منسوب کرتا ہے۔ (لعنت بر تو و بر کار تو)

اب ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر اور جگر کو تھام کر مرزا قادیانی کی قرآن میں تحریفات دیکھیئے اور قرآن کے اس ڈاکو پر بے شمار لعنتیں بھیجیے۔

تحریف قرآنِ حکیم لفظی ......۱۔ اصل آیت قرآن۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ۔ (سورہ حج۔ پ۔ ۱۷، ع ۷، آیت۔ ۵۲)

تحریف شدہ آیت۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ......الخ (ازالہ اوہام ص۔ ۶۲۹ دافع الوساوس مقدمہ حقیقت اسلام ص۔ ۳۳۰ روحانی خزائن ص۔ ۴۳۹)

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے مِنْ قَبْلِکَ خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر مِنْ قَبْلِکَ یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔

۲۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وَجَاہِدُوْا بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (سورہ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

اَنْ یُّجَاہِدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِہِمْ وَاَنْفُسِہِمْ (سورہ توبہ رکوع ۶)

(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ) ص۔ ۱۹۴، (جنگ مقدس) ۵ جون ۱۸۹۳ء

مرزا قادیانی نے اَنْ یُّجَاہِدُوْا بِاَمْوَالِہِمْ وَاَنْفُسِہِمْ اپنی طرف سے داخل کیا اور وَجَاہِدُوْا

بِاَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ کوخارج کر کے فی سبیل اللہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب سے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جہاد حرام ہے۔ ملاحظہ ہو ۔ "چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال"۔

۳۔ آیت قرآن حکیم

کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ ○ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ (الرحمٰن پ۔ ۲۷)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

کُلُّ شَیْئٍ فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (ازالہ اوہام ص ۱۳۶)

مَنْ عَلَیْہَا غائب' شَیْئٍ زائد اور دو آیتوں کو ایک آیت تحریر کیا۔

۴۔ اصل آیت قرآن مجید۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ (الحجر..... پ۔ ۱۴' آیت ۸۷)

تحریف شدہ آیت۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اِنَّا اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ (براہین احمدیہ ص۔ ۵۵۸)

و لقد غائب انا زائد قرآن میں ن پر زبر ہے اور کتاب میں زیر ہے۔ العظیم کے م پر زبر اور مرزا کی کتاب میں زیر ہے۔

عجیب بات ہے کہ اشاریہ براہین احمدیہ ص۔ ۳۷ میں اس آیت کو صحیح لکھا گیا ہے۔

۵۔ اصل آیت قرآن شریف

اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّہٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خَالِدًا فِیْہَا ذٰلِکَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ

قادیانی تحریف

قَوْلِہٖ تَعَالٰی ۔ اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّہٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ نَارًا خَالِدًا فِیْہَا ذٰلِکَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ ۔ (الجزء نمبر ۱۰ سورہ توبہ) (حقیقتہ الوحی ص۔ ۱۳۰)

مرزا قادیانی نے یدخلہ اپنی طرف سے داخل کیا اور فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ کو خارج کر دیا۔

۶۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ وَ اللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّ یُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ...... (انفال ع۔ ۷) (دافع الوساوس ۱۷۷ آئینہ کمالات)

وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ مرزا قادیانی نے داخل کیا۔ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ وَ اللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ خارج کیا۔

۷۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ فَیَنْسَخُ اللّٰہُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ (براہین احمدیہ ۳۴۸) اشاریہ (براہین احمدیہ ۳۸)

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَ النِّسَآءِ (۲۱ '۲۵ '۵۲۸ ج حصہ چہارم)

ناظرین دیکھئے اصل آیت من رسول تک تحریر کی گئی آگے اپنی طرف سے ساری عبارت لگائی اور محدث کا لفظ جو سارے قرآن مجید میں نہیں ہے داخل کر دیا۔ یہ سارا ڈھونگ مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو محدث و ملہم من اللہ ثابت کرنے کے لئے رچایا۔

کلمہ طیبہ اور درود شریف میں تحریف

مسلمانوں کا کلمہ...... لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ......

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

قادیانی امت کا کلمہ...... لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ ...... محمد حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب **AFRICA SPEAKS** پر "احمدیہ سنٹرل ماسک" نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔



تصویر بولتی ہے

افریقہ میں قادیانیوں نے اپنی مرکزی عبادت گاہ پر اپنا خود ساختہ کلمہ لکھ رکھا ہے، جس میں لفظ "محمد" ہٹا کر مرزا قادیانی کی نسبت سے لفظ "احمد" لکھا ہوا ہے۔ غیرت مند مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ

مسلمانوں کا درود شریف...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

قادیانی امت کا درود...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَحْمَدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ضیاء الاسلام پریس قادیان کے مطبوعہ رسالہ درود شریف ص۔ ۴۴ پر یہ درود شریف لکھا ہوا ہے۔

قادیانیوں کے قرآن کے بارے میں کُفریہ عقائد

۱۔ **قصّے کہانیوں کی کتاب......** "قرآن پہلوں کی قصّے کہانیاں ہیں" (نعوذ باللہ) (آئینہ کمالات مطبع لاہوری ص۔ ۲۹۴)

۲۔ **صَرفی ونحوی غلطیاں......** "قرآن میں صرفی ونحوی غلطیاں ہیں" (معاذ اللہ) (حقیقتہ الوحی ص۔ ۳۰۴)

۳۔ **قرآن اور میری وحی ایک ہیں......** "قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں" (معاذ اللہ) (نزول مسیح ص۔ ۹۹)

۴۔ **میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں......** "میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے" (معاذ اللہ) تذکرہ ص۔ ۲۰)

۵۔ **قرآن اٹھالیا گیا ہے......** قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن حکیم ۱۸۵۷ء میں اٹھالیا گیا تھا۔

۶۔ **ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا ہے......** اِنَّآ اَنْزَلْنَا قَرِیْبًا مِّنَ الْقَادِیَانِ "ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا" (ازالہ اوہام ص۔ ۷۵/۳۲، ص۔ ۷۷/۳۴ مرزا قادیانی)

۷۔ "تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ' مدینہ' قادیان" (تذکرہ مرزا غلام احمد)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے "ہم کہتے ہیں کہ قرآن مجید کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اس لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں معبوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے"۔ (کلمتہ الفصل ص۔ ۱۰۳ ریویو آف ریلیجنز)

(نوٹ...... قادیانیوں کا قرآن مرزا قادیانی جہنم مکانی کے شیطانی الہامات کا مجموعہ ہے)

اے صاحبِ قرآن کے اُمتیو!...... آج قرآن تمہیں اپنی حرمت کی حفاظت کے لئے پکارتا ہے۔ آج قرآن اپنے پڑھنے والوں سے اپنے تقدس کا سوال کرتا ہے، وہی قرآن جس کا تعارف رب کائنات نے یوں کرایا قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○ (ترجمہ...... بے شک آئے ہیں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور روشن کتاب) کبھی اس کی شان یوں بیان کی۔ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ○ (ترجمہ...... بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہے) اور کبھی اس کی عظمت یوں بیان کی۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ (ترجمہ...... اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے) وہی قرآن جسے ملائکہ کے سردار جبریل امین علیہ السلام سنایا کرتے تھے اور انبیاء کے سردار جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سنا کرتے تھے۔ وہی قرآن جسے حضرت ابو بکرؓ نے اکٹھا کر کے اُمت پر احسانِ عظیم کیا۔ وہی قرآن جسے سن کر حضرت عمرؓ کا دل نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور وہ اسلام کا شیدائی و فدائی بن گیا۔ وہی قرآن جسے حضرت عثمانؓ نے بوقت شہادت بھی نہ چھوڑا اور عثمانؓ کا خون مقدس قرآن کے مقدس اوراق پر گرا اور قرآن شہادت عثمانؓ کا گواہ ہو گیا۔ وہی قرآن جسے پڑھتے پڑھتے اور گریہ زاری کرتے حضرت علیؓ کی راتیں گزر جاتی تھیں۔ لیکن افسوس صد افسوس! آج ہمیں قرآن سے وہ عقیدت و محبت نہیں رہی۔ آج ہمارے سامنے قادیانی قرآنی آیات کو اپنے کُفر کی قینچی سے کاٹ کاٹ کر پھینک رہے ہیں۔ تحریف قرآن کا طوفان برپا کیا ہوا ہے لیکن محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُمّت اپنے عظیم نبی پر اترنے والی اس عظیم کتاب کے ساتھ بدترین سلوک ہوتے دیکھ کر خاموش ہے اور اس پر طُرّہ یہ کہ تحریف قرآن کے ذلیل مُجرموں کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ مسلمان ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اور کھاتے پیتے ہیں۔ ان سے سلام لیتے ہیں۔ ان کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض ناعاقبت اندیش ان کے جنازوں میں بھی شریک ہوتے ہیں (جو کہ سب حرام ہے)۔

مسلمانو! ہماری زندگی کا یہ چمکتا ہوا آفتاب جلد ہی غروب ہو کر موت کی وادیوں میں داخل ہو جائے گا اور بروز محشر جب خدا تعالیٰ اپنے محبوبؐ کو منصب شفاعت پر فائز کریں گے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار میں اگر قرآن نے ہماری شکایت کر دی تو پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سامنے ہم کیا منہ لے کر جائیں گے؟۔

اے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اُمتیو!

تمہاری غیرت کو مصلحت پسندی کی دیمک کیوں چاٹ رہی ہے؟ تمہاری بے حسی پر آج تاریخ اسلام ماتم کناں ہے۔ تحریف قرآن کے جرم پر تمہاری خاموشی تمہارے اسلاف کی روحوں کو تڑپا رہی ہے۔

اے مسلمان اٹھ! اس ہاتھ کو کاٹ دے جو تحریف قرآن کرے۔ اس زبان کو کاٹ دے جو تحریف شدہ قرآن کی تبلیغ کرتی ہے۔ اس دماغ کو کچل دے جو تحریف قرآن کے منصوبے تیار کرتا ہے۔ اس دل کے ٹکڑے کر دے جس میں قرآن کے خلاف بغاوت کے جراثیم ہوں۔ آؤ مسلمانو! آج ہم قادیانیوں کے خلاف جہاد کا عہد کرتے ہیں کہ جب تک روئے زمین پر ایک بھی قادیانی موجود ہے ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے تاکہ حشر کے روز آقائے نامدار صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار عالیہ میں سرخرو ہو سکیں۔ (آمین ثم آمین)

اپیل

قادیانی اربوں روپے خرچ کر کے اپنے کفر و ارتداد پر مبنی لٹریچر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ یہ ایمان کے ڈاکو ہمارے نوجوانوں کو اپنے دامِ فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ ناموسِ رسول ﷺ پر اپنے نوکیلے دانتوں سے حملہ آور ہیں۔ قرآنِ مجید، احادیثِ مقدسہ، اہلِ بیتؓ، صحابہ کرامؓ کی شان میں ہرزہ سرائی کر رہے ہیں۔ شعائرِ اسلامی کو اپنے غلیظ قدموں تلے روند رہے ہیں۔ اس خطرناک صورتِ حال سے نبٹنے کیلئے سرورِ کائنات جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقان سے پر زور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ درج ذیل کتابچوں کو چھپوا کر فری تقسیم کریں تاکہ اُمتِ مسلمہ کی نئی نسل فتنۂ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاعِ ایمان نہ لٹ سکے۔ خدا تعالیٰ آپ کو حشر کی ہولناکیوں میں شافعِ محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین) طالبِ شفاعتِ محمدی بروزِ محشر، محمد طاہر رزاق

۱ فتنہ قادیانیت کو پہچانیے (سوالاً جواباً)
۲ شیزان کا بائیکاٹ
۳ تعظیمِ رسول ﷺ
۴ صحابہ کرامؓ اور عشقِ رسول ﷺ
۵ اسلام لُٹ رہا ہے
۶ بہشتی مقبرہ رو رہا ہے
۷ قومی اسمبلی میں معرکہ ختم نبوت
۸ ایک قادیانی کی آپ بیتی
۹ شہرِ ارتداد "قادیان"
۱۰ مسیلمہ کذاب کی بستی "ربوہ"
۱۱ قادیان کا عاشق نامراد
۱۲ بیرونی دنیا میں قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیاں
۱۳ ہم قادیانیوں کو کیا سمجھتے ہیں
۱۴ قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم
۱۵ مسلمان اور قادیانی کے درمیان دلچسپ مکالمہ
۱۶ عاشقانِ مصطفےٰ کہاں ہیں ؟
۱۷ اُٹھو مسلمانو! قادیانی قرآن بدل رہے ہیں
۱۸ چہرہ قادیانیت
۱۹ آستین کے سانپ
۲۰ ہم تحفظِ ختمِ نبوت کا کام کیسے کریں
۲۱ مجرمِ اسلام
۲۲ قادیانی نوازوں سے قدرت کا انتقام
۲۳ قادیانی اخلاق۔ ایک سازش ایک جال
۲۴ اقبال اور قادیانیت
۲۵ قادیانیوں کو دعوتِ اسلام
۲۶ ایک منہ دو زبانیں
۲۷ قادیانیوں کے عبرتناک انجام
۲۸ مقامِ نبوت و رسالت
۲۹ قادیانیت، انگریز کا خود کاشتہ پودا
۳۰ قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ
۳۱ قادیانیوں اور عام کافروں میں فرق
۳۲ قادیانی امت اور مسئلہ کشمیر
۳۳ قادیانیوں کے لطیفے
۳۴ قادیانی قاعدہ
۳۵ قادیانی پرچیہ
۳۶ مرزا قادیانی کو موت کیسے آئی؟
۳۷ مواصلاتی سیارے کے ذریعے جہنم سے مرزا قادیانی کا انٹرویو
۳۸ قادیانیت اور عقل
۳۹ تکمیلِ دین
۴۰ فرنگی جھوٹے نبی کی تلاش میں
۴۱ اگر مرزا قادیانی آج کے دور میں ہوتا
۴۲ مرزا قادیانی کا لباس و خوراک
۴۳ مرزا قادیانی کا جسمانی ڈھانچہ
۴۴ احمق کی حماقتیں
۴۵ مرزا قادیانی کا شاعرانہ ریمانڈ
۴۶ بیماریوں کا عالمی چیمپئن
۴۷ مرزا قادیانی کی اکھ مٹکے کی شادی
۴۸ نوکر دو ہٹی دا
۴۹ مرزا قادیانی کے ابے سے ملیے
۵۰ مرزا قادیانی کے جوتے کی آپ بیتی
۵۱ جہنم سے مرزا قادیانی کا خط مرزا طاہر کے نام
۵۲ قادیانی عملیات
۵۳ عشق خاتم النبیین ﷺ
۵۴ ختمِ نبوت کے پاسبان
۵۵ عاشقانِ رسول کی عشق و وفا کی داستانیں
۵۶ ختمِ نبوت کے محافظ
۵۷ مرزائیت شکن مجاہد
۵۸ شمعِ ختمِ نبوت کے پروانوں کی باتیں
۵۹ ناموسِ محمد ﷺ کے پاسبان
۶۰ تذکرہ فدایانِ رسولِ عربی
۶۱ مسئلہ سندھ اور قادیانی
۶۲ پاکستان کو قادیانیوں سے بچاؤ
۶۳ جنگِ یمامہ
۶۴ عقیدہ ختمِ نبوت
۶۵ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء
۶۶ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۷۴ء
۶۷ نزولِ عیسیٰ علیہ السلام
۶۸ پاک بھارت جنگیں اور قادیانی
۶۹ مرتد اور اُس کی شرعی سزا
۷۰ قادیان سے اسرائیل تک
۷۱ شاتمِ رسول کی سزا... قتل
۷۲ قادیان کا راسپوٹین
۷۳ ملکہ وکٹوریہ کا غلام
۷۴ عقیدۂ ختمِ نبوت۔ احادیث سے ایک انٹرویو
۷۵ فرنگی کو مرزا قادیانی کی ضرورت کیوں پیش آئی؟
۷۶ قادیانی نبوت۔ ایک تجارت۔ ایک کاروبار
۷۷ تھوڑی دیر مرزا قادیانی کی قبر پر
۷۸ پاکستان قادیانی اور امریکی سازشوں کے نرغے میں
۷۹ جال
۸۰ جہنم سے فرار
۸۱ قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں ؟
۸۲ کہوٹہ ایٹمی پلانٹ اور قادیانی
۸۳ مسٹر گالی گلوچ
۸۴ قادیان کا شاتمِ رسول
۸۵ اللہ کا گستاخ
۸۶ قادیانی شعائرِ اسلامی استعمال نہیں کر سکتے
۸۷ قادیان کا حج ؟
۸۸ منارۃ المسیح کی کہانی
۸۹ حقوقِ انسانی کمیشن
۹۰ اشتہارات، اشکرزاور دیگر لٹریچر

رسول اللہ ﷺ سے بے وفائی کا انجام
ڈاکٹر عبد السلام کون ؟
مرزا قادیانی کا معافی نامہ
اے گستاخِ رسول ﷺ! ذرا دامن تو دیکھ
قصہ درد
چند حروف! غیرتِ مسلم کے نام
مجرم اعتراف جرم کرتا ہے۔
قولِ حق۔ مالک رام کا قبولِ اسلام

قادیانی نواز! اسلام کا موذی دشمن
مرزا قادیانی کی خوراک
ظالم کون ؟ مسلمان یا قادیانی
گلدستہ اشعار ختم نبوت
مرزائی کسے کہتے ہیں
آؤ! قادیانی اخلاق دکھاؤں
تصویر فیصلہ کرتی ہے
قادیانیت! غیرتِ مسلم کیلئے ایک چیلنج

شاہ جیؒ کی خطابت
میں انصاف مانگتا ہوں
جہاد جاری رہے گا
قادیانی خود کو مسلمان کیوں کہتے ہیں؟
نالائق کہیں کا
مرزا قادیانی۔ ایک خاندانی غدار
کفر جہاد سے کیوں کانپتا ہے ؟
عالم کفر قادیانیوں کی سرپرستی کیوں کرتا ہے

قادیانی اسلام اور وطن کے غدار
درود شریف پر قادیانی یلغار
سر ظفر اللہ قادیانی نے قائداعظم کی نماز جنازہ کیوں نہیں پڑھی تھی
قادیانی! دنیا کا سب سے خطرناک کافر
کیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں؟
مرزا قادیانی کا حافظہ
مسٹر گالی گلوچ